نحمیاہ باب نمبر ۷

شہر: نحمیاہ کے کتاب کا ساتویں باب کے آغاز میں شہر کی دیواریں مکمل ہو چکی ہیں اور دروازے اُن کی جگہوں پر لگا دئے گئے ہیں (۷:۱) تحفظ کے بارے میں ابھی بھی فکریں ہیں اس لیے اُنہوں نے پہرے دار بٹھائے گئے ہیں۔ (۷:۳) اور نحمیاہ نے حنانی نام اپنے ایک بھائی کو شہر کا انچارج بنایا ہے اور اُسے قلع کی حفاظت کی ذمہ داری بھی سونپی ہے۔ حنانی ایک نیک انسان تھا یہ وہی تھا تو شروع میں نحمیاہ کے پاس آیا تھا جس نے یروشلیم کی دیواروں کے بارے میں اور یروشلیم میں یہودیوں کے حالات کی طرف سے آگاہ کیا تھا۔ نحمیاہ ۱:۲۔۳، اور پھر بغاوت کا ابھی بھی اندیشہ تھا ایسی صورت میں حنانی بہترین ذمہ دار شخص ہو سکتا تھا کیونکہ اس سے پہلے بھی وہ قلع کی ذمہ داریاں نبھا چکا تھا۔ پھر سب سے بڑھ کر وہ ایک دیانتدار شخص تھا جو صرف خدا سے ڈرتا تھا کسی انسان کی پرواہ نہیں کرتا تھا ۷:۲، جہاں کہیں بھی خدا کی تعظیم اور بندگی پورے دل سے کی جاتی ہے اور یہ خیال رہتا ہے ہو کہ ایک دن اُس خالق کائنات کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے ہر فعل کا حساب دینا ہوگا وہاں انسانوں کی زندگیاں مختلف ہوتی ہیں۔ ہمارے اردگرد لوگوں کی زندگیاں ہمارے لیے ہماری اپنی زندگیوں سے زیادہ اہم ہو جاتی ہیں۔ لیکن باب نمبر ۷ کا اختتام اس مشاہدے کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ ۷:۴ اور شہر تو وسیع اور بڑا تھا پر اُس میں لوگ کم تھے اور گھر بنے نا تھے یہ شہر ۱۳۰ ایکڑ کے قریب وسیع تھا۔ نحمیاہ نے اپنے لیے کوئی قعلہ نہیں بنایا تھا بلکہ اُس نے شہر کی دیواریں بنائی تھیں تا کہ ترقی کرنے کی راہیں کھلیں۔ یہاں کلیسیائی ترقی کے لیے ایک اہم سبق ہے، ہم کلیسیائی قعلے نہیں بناتے بلکہ شہر بناتے ہیں تا کہ آبادی بڑے لوگ بڑھیں اور ترقی کریں۔ کیونکہ دنیا کو قعلوں سے نہیں بھرنا بلکہ اُن لوگوں سے بھرنا ہے جو خدا کے لوگ ہوں اُس کی عبادت کریں۔ انجیل مقدس کے مطابق ہمیں خدا کی ذات پر بھروسہ رکھنا ہے اور آگے بڑھنا ہے۔

مردم شماری: پھر ہم نحمیاہ ۷:۵۔۷۲ آیات تک ناموں کے سوا ہمیں کچھ دکھائی دیتا۔ ہم سوال یہ کرتے ہیں کہ یہ ناموں کی اتنی طویل فہرست اس کتاب میں کیوں شامل کی گئی ہے ہمیں آزمائش اس بات کی ہوتی ہے کہ ہم ان ناموں کی فہرست کو بنا پڑھے آگے بڑھ جائیں پہلی بات یہ کہ نام ہماری سمجھ میں نہیں آتے دوسری بات ہمیں لگتا ہے کہ ان ناموں کو ہم سے کوئی واسطہ نہیں کیونکہ وہ شائد ۲ ہزار سال پہلے کے زمانے سے ہیں۔ اور پھر یہی ناموکی فہرست عزرا کی کتاب میں اور تواریخ کی کتاب میں بھی، حالانکہ عزرا اور نحمیاہ ایک ہی کتاب کو چوتھا حصہ ہیں۔ پھر یہ بھی یاد رہے کہ اُس زمانے میں لکھا آسان کام نہیں تھا تمام تر مشکلات کے باوجود اس ناموں کی فہرست کو ۳ لکھا گیا ہے۔

نحمیاہ ایک بااثر شخص تھا یروشلیم کی دیوار بنانے کا کام کرنے سے پہلے وہ بادشاہ کے محل میں ساقی تھا اور یہ بہت ہی اہم عہدہ تھا۔ نحمیاہ کی کتاب بائبل میں اپنی نویت کی اہم کتاب ہے ایسا لگتا ہے جیسے یہ کسی کی شخصی ڈائری کے نوٹس لکھے گئے ہیں۔ اور ظاہر ہے نحمیاہ کو معلوم تھا کہ وہ اس قدر طویل ناموں کی فہرست کو دُھرا کیوں رہا ہے۔ پھر سب سے بڑھ کر ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ خدا کا کلام خدا کے روح القدس کی تحریک سے لکھا گیا ہے۔ (۲ تمتھیئس ۳:۱۶) پھر نحمیاہ کا مردم شماری کرنے کا ارادہ ہم دیکھتے ہیں کہ اُس کا اپنا ارادہ نہیں تھا بلکہ خدا نے یہ بات اُس کے دل میں ڈالی تھی۔ نحمیاہ ۷:۵۔ اس لئے اس قدر طویل ناموں کی فہرست اس کتاب میں شامل کرنے کی کوئی وجہ ہوگی۔ اور درحقیقت ۱، ۲ تواریخ، عزرا اور نحمیاہ چار کتابیں ہیں لیکن اصل میں یہ ایک ہی کتاب ہے جس کے چار حصے ہیں۔ پہلا تواریخ کے پہلے گیارہ

ابواب میں صرف ناموں کی فہرست ہیں اوران ناموں کی فہرست کا آغاز آدم سے شروع کر کے ابراہا،اضحاق اور یعقوب اور داوُد تک کے نام شامل ہیں،نحمیاہ نے جہاں پہلا تواریخ میں فہرست میں جہاں نام ختم ہوتے ہیں وہیں سے آگے نحمیاہ فہرست کوتعمیر کرتا ہے۔سوال یہ ہے کہ نحمیاہ ایسا کیوں کرتا ہے؟

واقعات: ناموں کی فہرست،آدم سے ابراہام تک، یہ تمام واقعات ایک ہی کہانی کے حصے ہیں۔(اتواریخ ۱:۱) پھر ہم جونہی اناجیل میں آتے ہیں وہاں پھر ہمیں یہی فہرست پڑھنے کوملتی ہے۔لوقا ۳ باب میں خداوند یسوع مسیح کے نسب نامے کا آغاز آدم سے شروع ہوتا ہے۔خدٖاوند یسوع مسیح کا نسب نامہ آدم کے ساتھ شروع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح پوری دنیا کے لیے ہیں کسی ایک قوم یا قبیلے کے لیے نہیں ہیں۔جبکہ متی رسول خداوند یسوع مسیح کا نسب نامہ ابراہام اور داوٗد سے شروع کرتا ہےاوراُس کا اہم نقطہ یہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح نا صرف پوری دنیا کے لیے ہیں بلکہ وہ ابراہام سے وعدہ کیے گئے فرزند ہیں اور داوٗد سے وعدہ کیے گئے بادشاہ ہیں جس کی سلطنت کبھی ختم نہ ہوگی۔ان نئے اور پرانے عہد نامہ میں ناموں کی فہرست سے ہم یہ سیکھتے ہیں کہ خدا کا دنیا کے لیے منصوبہ کیا ہےاور وہ اُس کوتکمیل تک پہنچائے گا اوراسی سے برہ کی اُس کتاب کے بارے میں یقین کرتے ہیں جس میں تمام ایمانداروں کے نام درج ہیں۔ان ناموں کے ساتھ جُڑے ہوئے واقعات کوہمیں نا صرف خود پڑھنا چاہیے بلکہ اپنے بچوں کوبھی ان واقعات سے آگاہ کرنا چاہیے کیونکہ وہ واقعات ہمیں خدا کے نجات بخش منصوبے کوسمجھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔یادرکھیں کہ ان ناموں کے ساتھ منسلک واقعات فرضی یا من گھڑت نہیں ہیں بلکہ ان کی تاریخی اہمیت ہیں سچ پر مبنی ہیں یہ وہ سب کچھ ہے جوخدا کے لوگوں کے ساتھ ہوگزرا اور جب جب انہوں نے اپنی زندگیوں میں خدا کو پہلا درجہ دیا خدا نے اُن کوسنبھالا۔کیونکہ محض زندگی گذارنے سے بھی کہیں زیادہ یہ جاننا ضروری ہے خدا کے پاس ہمارے لیے ایک منصوبہ ہے کیونکہ تاریخ کا یہ مطلب نہیں کہ وہ دائرے کی شکل میں گھوم کرواپس آتی ہے بلکہ تاریخ مستقبل کی طرف سفر کرتی ہے کہ جو کچھ خدا نے منصوبے میں ہے وہ پورا ہو۔اسی تکمیل میں ہم خداوند یسوع مسیح کی پہلی آمد بھی دیکھتے ہیں۔

نحمیاہ کے ناموں کی فہرست میں ایک خاص بات اور ہے۔اسرائیل چونکہ بارہ قبیلوں کا نام ہے بارہ قبیلوں کے آباءجن سے یہ قوم شروع ہوئی اور آگے بڑھ کرایک ملک اور سلطنت بنی،لیکن نحمیاہ ۱۲ نئے لوگوں کے نام درج کرتا ہے جو بنی اسرائیل کے قبیلوں کے سردار تھے اتواریخ ۷:۷) خدااسرائیل کی نئے سرے سے شروعات کرر ہا تھا نئے سرادروں کے جواسرائیل کے بارہ قبیلوں کے سردار تھے۔اب ہمیں سمجھ آتی ہے کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح نے کیوں ۱۲ شاگرد چُنے تھے اس لئے کہ بارہ شاگرد اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی نمائندگی کرتے ہیں (گلتیوں ۶:۱۶) ہم جتنے لوگ بھی خداوند یسوع مسیح پرایمان رکھتے ہیں روحانی اعتبار سے شاگردوں کی آل اُولاد ہیں۔اسی لئے پولوس رسول کہتا ہے(افسیوں ۲:۱۹۔۲۱) پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مقدسوں کے ہم وطن اور خدا کے گھرانے کے ہوگئے ہو اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کئے گئے ہو۔اُسی میں ہرایک عمارت مل ملاکر خداوند میں ایک پاک مقدس بنتا جاتا ہے۔نحمیاہ کے دور میں اسرائیل کے لیئے نئ زندگی کا آغاز کرر ہا تھا ایک نئ شروعات ہونے جارہی تھی۔اور ظاہر ہے یہ اُس کامل کام کی شبیہ تھی جو ہمارے خداوند یسوع مسیح نے آکر کرنا ہے یعنی نیا یروشلیم ، نیا شہر نئے لوگ۔(عبرانیوں ۱۲:۲۲۔۲۴) پھرآیات

نمبر۶۶۔۶۷ میں اُن لوگوں کی تعداد بتائی گئی ہے جن کا شمار اور اندراج کیا گیا تھا۔ پھر اس بات کا بھی ذکر ہے کہ اُن میں سے بڑے فیاض تھے کیونکہ اُنہوں کے کام کے لیے دل کھول کر امداد کیں۔ اور پھر باب کا اختتام خوش کُن الفاظ کے ساتھ ہوتا ہے۔ پرانے عہد نامے میں اس واقعہ کے ہونا ہم اعمال کی کتاب میں بھی دیکھتے ہیں جہاں ایمانداروں نے دل کھول کر ایک دوسرے کی امداد کی۔ اعمال ۲: ۴۴۔ ۴۷ اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے اور اپنا مال و اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔ اور ہر روز ایک دل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے تھے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادی دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خداوند ہر روز اُن میں ملا دیا تھا۔ نحمیاہ اور تواریخ کی کتاب میں یہ ناموں کی فہرستیں ہمیں اس بات پر سوچنے کے لیے اُبھارتی ہیں کہ ہمارے نام بھی اُن فہرستوں میں جو خداوند یسوع مسیح نے خود تیار کی ہیں زندگی میں مسائل اور مصائب تو ہوتے ہیں لیکن ان میں تنہا نہیں ہونگے۔ کیونکہ ہم اُس رفاقت کا حصہ بنتے ہیں جسے کلیسیاہ کا نام دیا گیا ہے جہاں کوا کیلا نہیں بلکہ کلیسیاہ ہے وہ کلیسیاہ جو خداوند یسوع مسیح کا بدن ہے جس کے لیے اُس نے اپنی جان بھی دی۔ نحمیاہ کی کتاب ہمیں زمانہ ماضی میں لے جاتی ہے تاکہ ہم جان پائیں کہ آگے مستقبل میں کیا ہوگا۔ کیونکہ سب کچھ مسیح کا ہے اور وہی الفا اور اُومیگا ہے وہی ابتدا اور انتہا ہے۔ ہم خداوند یسوع مسیح کی طرف اپنی نگاہیں لگاتے ہیں کہ وہ ایک دن آئے گا اور ہمیں اپنے ساتھ لے لے گا۔ ہم اپنے اردگرد لوگوں کی اسی لیے پرواکرتے ہیں کیونکہ خداوند یسوع مسیح نے اُنہیں اپنے قیمتی خون سے خریدا ہے۔ بطور ایماندار ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کی راہ تکتے ہیں، اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ آئے اور ہم اُس کا استقبال کرنے کے لیے تیار ہیں۔ جیسے خدا نے نحمیاہ کے دور میں سب کچھ نیا بنایا تھا سب کچھ شروعات سے کیا، ایسے ہی خداوند یسوع مسیح بھی اپنی دوسری آمد میں آکر آسمان اور زمین سب کچھ نیا کردیں گے، آمین! ثم آمین